

حج و عمرہ کامسنون طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز



حج و عمرہ کامسنون طریقہ

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

- نام کتاب : حج و عمرہ کا مسنون طریقہ
مؤلفہ : نگہت ہاشمی
طبع اول : اکتوبر 2018ء
تعداد : 1100
ناشر : انور انٹرنیشنل
لاہور : C2-59، کچافیروز پور روڈ، لاہور
- فون نمبر : 0336-4033045, 042-35881169, 042-35851301
کراچی : گراؤنڈ فلور کراچی بیچ ریڈیٹسی، بلاول ہاؤس، کلفٹن، بلاک III، کراچی
فون نمبر : 0336-4033034, 021-35292341-42
فیصل آباد : 121-A فصیل ٹاؤن، ویسٹ کینال، فصیل آباد
فون نمبر : 0336-4033050, 041-8759191
ای میل : sales@alnoorpk.com
ویب سائٹ : www.alnoorpk.com
فیس بک : Nighat Hashmi, Alnoor Internatioanl

حج

حج اسلام کا اہم ترین رکن ہے۔ رب العزت کا ارشاد ہے۔

﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

سَبِيلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾

”اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس تک پہنچنے کی استطاعت

رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے۔ اور جو انکار کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام

جہانوں سے بے نیاز ہے۔“ (آل عمران: 97)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ

دیا اور فرمایا: ”اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے پس تم حج کرو۔“ (مسلم: 1337)

حج کی تین اقسام ہیں

3- تمتع

2- قرآن

1- افراد

حج کرام عام طور پر حج تمتع کرتے ہیں۔ اس طریقہ حج میں پہلے عمرہ کا احرام باندھا

جاتا ہے اور عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے۔ پھر آٹھ ذوالحجہ کو مکہ میں

اپنی قیام گاہ سے دوبارہ احرام باندھا جاتا ہے۔

عمرہ کا طریقہ

1- میقات سے احرام باندھنا

1- اعمالِ میقات

1- غسل کرنا۔ (ترمذی: 830) 2- خوشبو لگانا۔ (بخاری: 1539)

3- احرام باندھنا۔ (عورت کا لباس ہی اس کا احرام ہے۔)

4- i۔ دل سے عمرہ کی نیت کرنا

ii۔ یہ الفاظ کہنا: ﴿اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةَ﴾

”اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔“

iii۔ تلبیہ پڑھنا

احتیاط: بیمار شخص میقات پر احرام باندھتے ہوئے اگر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی تکلیف بڑھ سکتی ہے یا کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے کوئی عذر پیش آ سکتا ہے تو اسے یہ الفاظ کہنے چاہئیں:

﴿اللَّهُمَّ فَحَلِّ حَيْثُ حَبَسْتَنِي﴾ (بخاری: 5089)

”اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں آپ مجھے روک دیں گے۔“

2- مکہ کے راستے میں کثرت سے تلبیہ پڑھنا

مرد اونچی آواز سے اور خواتین اتنی آواز میں پڑھیں کہ انہیں خود یہ آواز سنائی دے۔

﴿لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ

وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ﴾ (بخاری: 1549)

”میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی

شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لیے ہے۔

ساری نعمتیں تیری ہی عطا کردہ ہیں۔ بادشاہی تیرے ہی لیے ہے۔

تیرا کوئی شریک نہیں۔“

3۔ مکہ پہنچنے اور بیت الحرام میں داخلے کے وقت

1۔ اگر آسانی سے ممکن ہو تو مکہ پہنچنے سے پہلے نہ لیں ورنہ مکہ پہنچ کر نہ لیں۔ پھر مسجد حرام

جائیں جو اللہ تعالیٰ کا پرانا گھر ہے۔

نوٹ: بغیر غسل کے بھی مسجد حرام جاسکتے ہیں۔

2۔ مسجد حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور کہیں:

﴿بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ افْتَحْ

لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾ (ترمذی: 314)

”داخل ہوتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر

درود و سلام ہو۔ اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے

کھول دے۔“

2- طواف

1- طواف شروع کرنے سے پہلے

- 1- طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دیں۔ (بیہقی)
 - 2- مرد طواف کرنے سے پہلے دایاں کندھا ننگا رکھ کر حالتِ اضطباع اختیار کریں۔
- احتیاطیں: طواف کے لئے با وضو ہونا ضروری ہے۔ (بخاری)
- طوافِ قدم میں حالتِ اضطباع اختیار کرنا مسنون ہے۔

2- حجرِ اَسود کا استلام

حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا ہاتھ لگائیں یا ہاتھ سے اشارہ کریں۔ (بخاری: 1603، ابوداؤد: 1872)

اور یوں کہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ (مسند احمد: 2/678)

”اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔“

- 1- گزرتے وقت حجرِ اَسود کے سامنے نہ ٹھہریں۔
- 2- اگر حجرِ اَسود کا بوسہ لینا ممکن نہ ہو تو زبردستی گھس کر، مار دھاڑ سے دھکے دے کر بوسہ نہ لیں کیونکہ اس میں ایذا رسانی ہے۔ دوسروں کو تکلیف پہنچانا جائز نہیں۔

3- طواف کے چکر

- 1- سات ہوتے ہیں۔ (مسلم: 1262، 1263)
- 2- ایک چکر حجرِ اَسود سے شروع ہو کر حجرِ اَسود پر مکمل ہوتا ہے۔ (مسلم: 1262، 1263)

3- طواف کا ہر چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔ (صحیح ابن خزیمہ: 274)

4- طواف کرنے والے بیت اللہ کو بائیں طرف کر لیں۔ (ترمذی: 856)

5- طوافِ قدوم کے پہلے تین چکروں میں رمل کریں (یعنی آہستہ آہستہ دوڑنا اور کندھے ہلانا)۔ (بخاری: 1604)

6- طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، استغفار کریں، دُعا کریں یا قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔

4- رُکنِ یمانی کا استلام

طواف کے ہر چکر میں رکنِ یمانی سے گزرتے ہوئے اسے ہاتھ سے چھونا مسنون ہے۔ (ابوداؤد: 1876)

احتیاطیں: i- رکنِ یمانی کو بوسہ نہیں دینا۔

ii- رکنِ یمانی کی طرف اشارہ نہیں کرنا۔

iii- رکنِ یمانی کی طرف اشارہ کر کے ہاتھوں کو نہیں چومنا۔

5- رکنِ یمانی اور حجرِ اَسود کے درمیان

یہ دُعا پڑھنی مسنون ہے۔ (ابوداؤد: 1892)

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ: 201)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔“

1888

2738

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ ﴿﴾

8- مقامِ ابراہیم

1- سات چکر پورے کر کے مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے لئے چلے جائیں۔ مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے یہ آیت پڑھیں:

﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾

”اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو۔“ (البقرہ: 125)

2- اگر ممکن ہو تو مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز ادا کر لیں ورنہ مسجد میں کسی بھی جگہ دو رکعت پڑھ لیں۔ یہ نماز سنتِ مؤکدہ ہے۔

3- دو رکعت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ (صحیح مسلم: 1218)

نوٹ: i- اگر ان کے علاوہ کوئی دوسری سورتیں پڑھیں تو کوئی حرج نہیں۔

ii- ممنوعہ اوقات نماز یعنی فجر سے سورج نکلنے تک، زوال کے وقت، عصر سے سورج

ڈوبنے تک بھی مسجد حرام میں طواف کی دو رکعتیں ادا کرنا جائز ہے۔ (ابوداؤد: 1894)

9- آبِ زم زم پینا

طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد زم زم پینا اور سر پر ڈالنا مسنون ہے۔

(احمد: 72/12)

10۔ طواف کے خاص احکامات

1۔ اگر طواف کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو با وضو ہونا بہتر ہے (بخاری: 1615، 1614) لیکن یہ واجب یا شرط نہیں ہے۔

2۔ طواف کے دوران چکروں کی تعداد میں شک ہو جائے تو کم پر یقین رکھتے ہوئے باقی چکر پورے کر لیں مثلاً یہ شک ہے کہ سات چکر ہو گئے ہیں یا چھ تو چھ کا یقین کر کے سات چکر پورے کریں۔

3۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری (wheel chair) پر سعی کی جاسکتی ہے۔ (بنوی، شرح السنۃ: 1922) (بخاری: 1612)

4۔ اگر دوران طواف کوئی شرعی عذر پیش آجائے یا نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کا سلسلہ وہیں چھوڑ دیں۔ بعد میں پہلے چکر گن کر وہیں سے طواف شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔ (فقہ السنۃ، کتاب المناسک، شروط طواف)

5۔ حیض کی حالت میں عورت مسجد حرام میں داخل نہ ہو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔ (بخاری: 1650)

6۔ اگر طواف کرتے ہوئے کسی عورت کو حیض آجائے تو وہ اسی وقت طواف چھوڑ کر مسجد حرام سے باہر آجائے۔

7۔ طواف کے دوران بوقت ضرورت گفتگو کی جاسکتی ہے۔

(فقہ السنۃ، کتاب المناسک، شروط طواف)

صفا اور مروہ کے درمیان سعی:

سعی حج اور عمرہ کا رکن ہے۔ اس کے بغیر حج اور عمرہ ادا نہیں ہوتے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 2765)

1- صفا سے آغاز

1- صفا کے قریب ہو جائیں تو کہیں (مسلم: 1318):

﴿أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ﴾

”میں اسی سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے۔“

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ
عَتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: 158)

”یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جس نے
بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف
کرے۔ اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ
قدر دان ہے، جاننے والا ہے۔“

2- پھر صفا پر چڑھیں۔ کعبہ کی طرف رخ کر کے تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے
اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنْجَزَ
وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ﴿﴾

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکروں کو شکست دی۔“ (مسلم: 1218)

احتیاط: اللہ اکبر کہتے وقت اشارہ نہ کریں۔ دونوں ہاتھوں سے اشارہ کرنا عام غلطیوں میں سے ہے۔ اس سے بچیں۔

2۔ مروہ کی طرف جانا

صفا سے اتر کر مروہ کی طرف جائیں۔ سبز لائٹ تک پہنچنے سے پہلے چل کر جائیں۔ سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں اور عورتیں عام چال چلیں۔ دوسری سبز لائٹ پر پہنچیں تو عام چال چلیں۔ (بیہقی، سنن کبریٰ: 845)

3۔ صفا اور مروہ کے درمیان ذکر

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ﴾، تلاوت قرآن مجید، درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔ (صحیح ابن خزیمہ: 1836)

4۔ مروہ پر پہنچ کر

1۔ مروہ پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔

2۔ کعبے کی طرف رُخ کر کے وہی دُعا نیں پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھیں۔ تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ﴾ (مسلم: 1218)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے ہی گروہوں کو شکست دی۔“

3۔ آیت نہیں پڑھنی۔ جتنی جی چاہے دُعا نیں کریں۔

5۔ مروہ سے واپس صفا کی طرف آنا

سبز لائٹ تک چل کر جائیں۔ سبز لائٹوں کے درمیان مرد تیز دوڑیں گے، عورتیں عام چال چلیں گی۔ دوسری سبز لائٹ کے پاس پہنچ کر عام چال چلیں یہاں تک کہ صفا پر پہنچ جائیں۔ اب دو چکر مکمل ہو گئے۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔ آخری چکر مکمل ہونے پر آپ مروہ پر ہوں گے۔

سعی کے خاص احکامات

- 1- حیض اور نفاس والی عورت کے لئے سعی کرنا جائز ہے لیکن سعی کی جگہ مسجدِ حرام میں توسیع کے بعد مسجدِ حرام میں شامل کر لی گئی ہے لہذا اب یہاں سعی کرنا جائز نہیں۔
- 2- سعی کے دوران عورتوں کا سبز لائٹوں کے درمیان دوڑنا غلطی ہے۔ اس سے بچیں۔
- 3- اگر سعی کا سلسلہ روکنا پڑے تو عذر ختم ہونے کے بعد وہیں سے سلسلہ شروع کیا جائے گا جہاں سے ٹوٹا تھا۔ (فقہ السنۃ: 743)
- 4- اگر سعی کے چکروں کے بارے میں شک ہو جائے تو کم تعداد پر یقین کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر لیں۔
- 5- اگر کسی عذر کی وجہ سے طواف کے بعد سعی میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ (فقہ السنۃ: 743/1)
- 6- اگر سعی کے دوران وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں کیونکہ سعی کے لئے وضو شرط نہیں ہے البتہ اگر با وضو ہو کر سعی کریں تو افضل ہے۔
- 7- اگر کسی عذر کی وجہ سے سعی کرنے میں مشکل پیش آئے تو سواری (wheel chair) پر سعی کی جاسکتی ہے۔ (بخوی، شرح السنۃ: 1922)

حلق یا قصر

- 1- سعی مکمل کرنے کے بعد عمرہ کرنے والا اپنے سر کے بالوں کو منڈوا لے یا کٹنگ کرائے۔ سر منڈوانا افضل ہے۔ منڈوانے کو حلق کرنا اور کٹنگ کو قصر کہتے ہیں۔
- 2- عورت اپنے بالوں سے انگلی کے ایک پور کے برابر کم کر لے۔
احتیاطیں: 1- کٹنگ پورے بالوں کی ہونی چاہئے۔
- 2- خواتین بال کاٹتے وقت اپنے پردے کا پورا خیال رکھیں۔
- 3- خواتین کے لئے سر منڈوانا جائز نہیں۔ (ابوداؤد: 1985)

عمرہ مکمل ہو گیا

عمرہ اور حج تمتع کرنے والے مرد احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لیں۔

حج تمتع کا طریقہ

آٹھ ذوالحجہ

یوم الترویہ

احرام باندھنے سے پہلے

خوشبو لگائیں۔ (بخاری: 1539)

غسل کریں۔ (ترمذی: 830)

1- احرام باندھ لیں

حج تمتع کرنے والا صبح احرام باندھے۔

حج قرآن اور حج افراد کرنے والے حاجی اپنے احرام میں باقی رہیں گے۔

2- حج کی نیت کر لیں

حج تمتع کرنے والا نیت کر کے یہ الفاظ کہے گا:

﴿اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ حَجًّا﴾

”یا اللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔“

3- منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں اور تلبیہ پکارتیں

منیٰ کی طرف جانے کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں البتہ ظہر کی نماز سے پہلے منیٰ

پہنچ جانا چاہئے۔ (مسلم: 1218)

4- منیٰ کی نمازیں

ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں منیٰ میں ادا کریں۔

احتیاطیں: 1- منیٰ کی نمازیں قصر کر کے ادا کریں۔ نبی ﷺ نے یہ نمازیں قصر کیں۔
(مسلم: 1218)

حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے تمام حاجیوں کو نمازِ قصر پڑھائی۔ (مسلم: 696)
2- منیٰ کی نمازیں جمع کئے بغیر قصر کر کے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔

نویں ذوالحجہ

یومُ العرفہ

1- فجر کی نماز ادا کریں

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کریں اور سورج طلوع ہونے کا انتظار کریں۔ طلوع ہونے کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں۔ (مسلم: 696)

2- منیٰ سے عرفات کے راستے میں

عرفات جاتے ہوئے تلبیہ پکاریں، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ذکر کرنا مسنون ہے۔ (مسلم: 1284، 1285)

3- عرفات میں

اگر میسر ہو تو مقامِ نمرہ میں اُتریں (جہاں اب مسجدِ نمرہ ہے)۔ اگر مسجد میں جگہ نہ ملے تو اس کے قریب کسی جگہ ٹھہریں۔

4- کثرت سے تلبیہ پڑھیں

ذکر اور استغفار کریں۔ ﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾

پڑھیں۔ اپنے لئے، اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور مسلمانوں کے لئے خشوع و خضوع سے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔

5۔ خاموشی سے خطبہ حج سنیں

6۔ ظہر اور عصر کی نمازیں

ظہر اور عصر کی نمازیں قصر کر کے ظہر کے وقت باجماعت پڑھیں۔ یہ نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ہوتی ہیں۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نفل نماز نہ پڑھیں۔ (مسلم: 1218)

7۔ میدانِ عرفات میں وقوف کریں

اس کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں ہے۔ نبی ﷺ نے جبلِ رحمت کے قریب وقوف کیا۔ سارا عرفات وقوف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔ (مسلم: 1218)

8۔ کثرت سے ذکر اور دعا کریں

وقوفِ عرفہ کے دوران قبلہ رخ ہو کر کثرت سے ذکر اور ہاتھ اٹھا کر دُعائیں کریں۔ (نسائی: 3014) یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ کثرت سے یہ ذکر کریں:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْإِمْلَکُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي

وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (ترمذی: 3585)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

نہیں۔ بادشاہت اور حمد اسی کے لیے ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔“

وقوفِ عرفہ کے دوران

احتیاطیں: 1- حدودِ عرفہ کے باہر وقوف نہ کریں۔ مسجدِ نمبرہ کا کچھ حصہ وادیِ نمبرہ میں ہے اور باقی عرفات میں۔ وادیِ نمبرہ والے حصے میں وقوف نہیں ہوگا۔

2- حدودِ عرفہ کے باہر سورج غروب ہونے تک وقوف کر کے مزدلفہ لوٹ جانے والے حاجج نہیں ہوتا اس لئے حدودِ عرفہ میں وقوف کریں۔

3- سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے نکل جانے سے بچیں کیونکہ یہ نبی ﷺ کی سنت کے خلاف ہے۔

4- میدانِ عرفات میں پوری نمازیں پڑھنے سے بچیں۔ یہ خلاف سنت ہے۔

5- جبلِ رحمت پر چڑھنے کے لئے بھیڑ لگانے اور دھکے دینے سے بچیں۔ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر اسے چھونے اور وہاں نماز پڑھنے کی دین میں کوئی بنیاد نہیں اس لئے ان کاموں سے بچیں۔

6- دُعا کے وقت قبلہ رُخ ہونا نبی ﷺ کی سنت ہے۔ جبلِ رحمت کی طرف رُخ کرنے سے بچیں۔

7- ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد سورج غروب ہونے تک فضول باتیں کرنے، ادھر ادھر گھومنے پھرنے اور سونے سے بچیں۔ یہ مقام اور مواقع بار بار نہیں ملا

کرتے۔ اس وقت کو دُعاؤں میں لگادیں۔

وقوفِ عرفہ کے خاص احکامات

1۔ اگر کوئی شخص دیر سے عرفات پہنچے تو 9 اور 10 ذوالحجہ کی درمیانی رات میں فجر سے پہلے کسی بھی وقت تھوڑی دیر کے لئے میدانِ عرفات میں وقوف کر لے تو اس کا حج ہو جائے گا۔ (نسائی: 3019)

2۔ جو سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات کی حدود سے نکل جائے اس کو چاہئے کہ غروب سے پہلے عرفات لوٹ جائے ورنہ ایک دم (قربانی) ضروری ہو جاتی ہے۔

9۔ سورج غروب ہونے کے بعد مزدلفہ کے لیے روانہ ہوں

سورج غروب ہونے کے وقت مغرب کی نماز ادا کیے بغیر مشعرِ حرام مزدلفہ روانہ ہو جائیں، تلبیہ کہتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے، اُس کے احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ اُس نے میدانِ عرفات میں حاضری کی توفیق عطا کی ہے۔

10۔ مزدلفہ میں رات گزاریں

1۔ مزدلفہ پہنچنے کے فوراً بعد مغرب اور عشاء کی نمازیں قصر اور جمع کر کے باجماعت ادا کریں۔ یہ نمازیں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کریں۔

2۔ رات سو کر گزاریں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر سنتیں یا نوافل یا وتر ادا نہیں کئے تھے بلکہ آپ ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر سو گئے۔ آپ ﷺ نے تہجد بھی ادا نہیں

کی۔ فجر طلوع ہونے تک آپ ﷺ سوئے۔ (مسلم: 1218)

احتیاطیں: 1- نبی ﷺ کی سنت کے مطابق سورج غروب ہونے کے بعد نمازِ مغرب ادا کئے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں۔

2- عرفات اور مزدلفہ کے راستے میں سکون اور وقار کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ (مسلم: 1218)

3- مغرب اور عشاء کی نماز سے پہلے کنکریاں نہ چنیں۔

4- یہ عقیدہ نہ رکھیں کہ مزدلفہ سے کنکریاں چننا ضروری ہے۔

خاص حکم: مزدلفہ پہنچ کر سب سے پہلے اذان اور اقامت کہہ کر مغرب اور ساتھ ہی اقامت کہہ کر عشاء ادا کریں۔

دسویں ذوالحجہ

یومِ النحر

1- مزدلفہ میں نمازِ فجر ادا کریں

مزدلفہ میں نمازِ فجر عام دنوں کی نسبت قدرے جلدی ادا کر لیں۔ نبی ﷺ نے یہ نماز معمول سے پہلے ادا کی تھی۔ (بخاری: 1681)

2- مشعرِ حرام کے قریب دُعا کریں

1- نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں ایک پہاڑی مشعرِ حرام کے پاس ٹھہریں اور قبلہ رُخ کھڑے ہو کر خوب دُعا مانگیں۔ (مسلم: 1218)

2- اگر مشعرِ حرام کے قریب موقع نہ ملے تو مزدلفہ میں کسی بھی جگہ ٹھہرائیں۔

3- کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں؛ تکبیر کہیں اور جتنی ہو سکے دُعا مانگیں کریں۔

3۔ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں

سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ یہی نبی ﷺ کی سنت ہے۔ (مسلم: 1218)

خاص حکم: 1۔ خواتین، بچے، کمزور لوگ اور ان کے ذمہ دار آدھی رات کے بعد منیٰ جا سکتے ہیں۔ (بخاری: 1678، مسلم: 1293)

2۔ منیٰ کے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔ (بخاری: 1686، مسلم: 1281)

4۔ وادیِ مُحَسِّر سے تیزی سے گزریں

مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جس میں ابرہہ کا لشکر چھوٹے چھوٹے پرندوں سے ہلاک ہوا تھا اسے وادیِ مُحَسِّر کہتے ہیں۔ اس وادی سے تیزی سے گزر جائیں۔ (ابوداؤد: 1944)

5۔ منیٰ کے راستے سے کنکریاں چُن لیں

کنکریاں منیٰ سے لینا مسنون ہے۔ (نسائی: 3060)

احتیاطیں: 1۔ جمرات کو ماری ہوئی کنکریاں نہ لیں۔

2۔ کنکریاں نہ دھوئیں۔ یہ بدعت ہے۔

3۔ کنکریاں مٹر کے دانے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہونی چاہئیں۔ (مسلم: 1299)

6۔ منیٰ پہنچنے پر

جرمہ عقبہ کی طرف جانے میں جلدی کریں۔

جرمہ عقبہ مکہ سے قریب ہے۔ یہاں پہنچنے کے بعد تلبیہ کہنا بند کر دیں۔ پھر ترتیب سے اس دن کے خاص کام کریں۔

یومِ الآخر کے خاص کام

1۔ یومِ الآخر کا پہلا خاص کام: جرمہ عقبہ کی رمی کریں

جرمہ عقبہ کو سات کنکریاں ماریں۔

1۔ جرمہ عقبہ کو کنکریاں مارنا واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ نے کنکریاں مارتے ہوئے فرمایا تھا: ”مجھ سے احکام حج سیکھ لو۔“ (مسلم: 1297)

2۔ کنکریاں سورج طلوع ہونے کے بعد سے زوال تک ماری جاسکتی ہیں۔

3۔ کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دیں۔ یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔

4۔ ہر کنکری کے ساتھ ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہیں۔ (بخاری: 1750)

5۔ ساتوں کنکریاں ایک ہی بار نہ ماریں یہ ایک ہی شمار ہوگی۔

6۔ کنکریاں یکے بعد دیگرے ماری جائیں۔ (بخاری: 1750)

7۔ کنکریاں مارنے کے بعد یہاں دُعا کے لئے نہ رکیں کیونکہ نبی ﷺ نے یہاں دُعا نہیں کی تھی۔ (بخاری: 1751)

احتیاط: کنکریاں نبی ﷺ کی سنت کے مطابق ماری جاتی ہیں لہذا پورے شعور کے ساتھ یہ سمجھتے ہوئے ماریں کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں۔ جوتے نہ ماریں،

زبان سے گالی نہ دیں، بے ہودہ گفتگو نہ کریں۔

حجرہ عقبہ کی رمی کے خاص احکامات

- 1- اگر زوال تک حجرہ عقبہ کو کنکریاں نہیں مار سکے، بعد میں کنکریاں مارنی ہیں تو کوئی بات نہیں۔ (بخاری: 1723)
- 2- کنکریاں دوسروں کی طرف سے ماری جاسکتی ہیں۔ کمزور، بوڑھے، بچے اور عذروالی خواتین کی طرف سے کوئی دوسرا کنکریاں مار سکتا ہے (اس پر علماء کا اتفاق ہے)
- 3- پل کے اوپر سے بھی کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

2- یوم النحر کا دوسرا خاص کام: قربانی کریں

- اگر قربانی ضروری ہے تو قربانی کر لیں۔ حج قرآن اور حج تمتع کرنے والے قربانی کریں گے ان پر واجب ہے۔ حج افراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں ہے۔
- 1- قربانی اگر خود کرنا چاہیں تو ﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہہ کر جانور ذبح کریں۔ (بخاری: 5558)
 - 2- قربانی سے خود گوشت کھانا مسنون ہے۔ (مسلم: 1218)
 - 3- قربانی سے فقراء کو بھی کھلائیں۔

قربانی کے خاص احکامات

- 1- منیٰ میں یا مکہ میں کسی بھی جگہ حد و حرم کے اندر قربانی کرنا جائز ہے۔ (ابوداؤد: 1937)
- 2- کسی دوسرے سے قربانی کروانا جائز ہے۔ نبی ﷺ نے خود بھی اونٹ ذبح کئے

تھے اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے بھی کروائے تھے۔ (مسلم: 1218)

3- اگر 10 ذوالحجہ کو کسی وجہ سے قربانی نہ کر سکیں تو ایام تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ کی عصر تک قربانی کر سکتے ہیں۔ (بیہقی، الجامع الصغیر: 4537)

4- ایک سے زیادہ قربانیاں کرنا چاہیں تو یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔
(بخاری: 1712)

5- قربانی کی رقم مستحقین تک پہنچانے کے لئے بینک میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔

6- جو شخص قربانی کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ایام حج میں تین اور واپس گھر آکر سات روزے رکھے۔ یہ روزے ذوالحجہ کے پہلے عشرے میں بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

3- یوم النحر کا تیسرا خاص کام: بال منڈوا لیں یا کٹوالیں

دسویں ذوالحجہ کا تیسرا کام حلق یا قصر کروانا ہے۔ (بخاری: 1729، مسلم: 3152)

سر منڈوانا یا حلق کروانا افضل ہے۔ (بخاری: 1727)

عورتیں سر کے بال کاٹ لیں کیونکہ ان کے لئے سر منڈوانا یعنی حلق کرنا جائز نہیں۔
(ابوداؤد: 1985)

اب احرام کھول دیں

قربانی اور حلق یا قصر کے بعد تمام ممنوعہ چیزوں پر سے احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں صرف شوہر بیوی کے تعلق پر پابندی باقی رہتی ہے۔

4- یوم النحر کا چوتھا خاص کام: طواف زیارت کریں

1- طواف زیارت حج کا رکن ہے۔ اس طواف کے لئے احرام، حالت اضطباع (چادر

کو دائیں بغل سے گزار کر بائیں کندھے پر ڈالنے اور دایاں کندھا ننگا رکھنے) اور رمل (پہلے تین چکروں میں کندھے ہلاتے ہوئے دوڑنے) کی ضرورت نہیں ہوتی۔

2۔ اس طواف کے لئے با وضو ہونا چاہئے۔ حجرِ اَسود کو بوسہ دیں یا استلام کریں یا اشارہ کریں۔

3۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں۔ کثرت سے دُعا میں کریں۔ قربانی کے دن طوافِ زیارت کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو گئیں۔

4۔ حائضہ عورت اس وقت تک طواف نہیں کرے گی جب تک کہ وہ پاک نہ ہو جائے۔ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ”عام حاجی جو کام کرتے ہیں تم بھی کرتی جاؤ لیکن طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ پاک نہ ہو جاؤ۔“ (متفق علیہ)

5۔ دو رکعت واجب الطواف پڑھیں۔ 6۔ آبِ زم زم پیئیں۔

7۔ سعی کریں۔

حج تمتع کرنے والا سعی کر لے۔ حج قرآن یا حجِ افراد کرنے والوں نے اگر طوافِ قدوم کے ساتھ سعی نہ کی ہو تو سعی کر لیں۔ اس سعی کے احکامات بھی عمرہ والی سعی کے ہیں۔

طوافِ زیارت کے خاص احکامات

1۔ اگر کسی وجہ سے یومُ النحر کے دن طوافِ زیارت نہ کر سکیں تو ایام تشریق یعنی 11، 12 اور 13 ذوالحجہ میں کسی وقت بھی کر سکتے ہیں۔

2۔ اگر مطاف (بیت اللہ کے گرد وہ جگہ جہاں طواف کیا جاتا ہے) میں ریش کی وجہ سے

طواف کرنا ممکن نہ ہو تو چھت پر یا 1st floor پر بھی طواف کر سکتے ہیں۔
 خواتین کے لیے احتیاط: طواف کے دوران نظریں نیچی رکھیں، مردوں کی بھیڑ سے
 بچیں اور مکمل پردہ کریں۔ یہ واجب ہے۔ عورت کے لئے سنت ہے کہ جب وہ حجرِ اَسود
 کے قریب پہنچے تو دور سے اشارہ کر دے۔

5۔ مکہ سے منیٰ واپس چلے جائیں۔

رات منیٰ میں گزاریں چاہے رات کا تھوڑا حصہ ہی باقی رہ گیا ہو۔
 خاص بات: یوم النحر کے کاموں میں ترتیب بہتر ہے۔ (بخاری: 1722)
 اگر کوئی کام پہلے اور کوئی بعد میں ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان
 کاموں کو پہلے یا بعد میں کرنے والوں سے یہ فرمایا تھا کہ کوئی حرج نہیں۔

ایام تشریق: 11، 12، 13 ذوالحجہ

ایام تشریق کے احکامات

- 1۔ ایام تشریق گیارہویں ذوالحجہ کی رات سے شروع ہو جاتے ہیں۔
- 2۔ ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا واجب ہے۔
- 3۔ رسول اللہ ﷺ نے حجاج کی ضروری خدمت انجام دینے والوں (on duty افراد) کو منیٰ کی راتیں مکہ یا اس کے ارد گرد گزارنے کی اجازت دی تھی۔ (بخاری: 1634)
- 4۔ جس کا جلدی واپس جانے کا ارادہ ہو وہ دور راتیں منیٰ میں گزار سکتا ہے۔ (البقرہ: 203)

ایام تشریق کے کام

1- روزانہ پانچوں نمازیں باجماعت اور قصر ادا کریں

- 1- جن لوگوں کے لئے مسجد خیف جانا ممکن ہو وہ باجماعت اور قصر نمازیں ادا کریں۔
- 2- جن کے لئے مسجد تک پہنچنا ممکن نہیں وہ اپنے خیموں میں باجماعت نمازوں کا اہتمام کریں۔

2- رمی جمرات کریں

- 1- منیٰ کے دنوں میں زوال کے بعد تینوں جمرات کو کنکریاں ماریں۔
- 2- جمرات کو کنکریاں مارتے ہوئے ترتیب ملحوظ خاطر رکھیں۔ پہلے جمرہ اولیٰ جو منیٰ کی جانب سے پہلا ہے، پھر جمرہ وسطیٰ اور پھر جمرہ عقبہ کی رمی کریں۔
- 3- کنکریاں سورج ڈھلنے کے بعد ماری جائیں۔ (بخاری: 1746، ابوداؤد: 1973)
- 4- ہر کنکری مارتے ہوئے ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہیں۔
- 5- پہلے جمرہ کو کنکریاں مار کر ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔ (بخاری: 1753)
- 6- پھر دوسرے جمرے کو کنکریاں ماریں اور ذرا ہٹ کر دُعا مانگیں۔
- 7- تیسرے جمرے کو رمی کرنے کے بعد وہاں نہ رکیں اور نہ دُعا کریں۔ (بخاری: 1753)

3- ایام تشریق میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں

4- بیت اللہ کا طواف کریں

ان دنوں میں مکہ جا کر نفل طواف کرنا بھی ثابت ہے۔ (صحیحہ: 1563)

جو شخص تین دن منیٰ میں گزارنا چاہے تو یہ مسنون عمل ہے۔ (ابوداؤد: 1973)

منیٰ سے واپسی حج مکمل ہو گیا

1۔ جو شخص 12 ذوالحجہ کو واپس جانا چاہے وہ صرف اس دن رمی کرے اور سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود چھوڑ دے۔

2۔ سورج ڈوبنے کے بعد رات منیٰ میں گزارنا اور 13 ذوالحجہ کی رمی کرنا ضروری ہو گا۔ (موطا امام مالک، کتاب الحج: 509)

احتیاطیں:

1۔ بھیڑ لگانے اور جھگڑا کرنے سے پرہیز کریں۔

2۔ اطمینان اور سکون کا خیال رکھیں۔

طوافِ وداع

طوافِ وداع حج کا وہ آخری واجب ہے جس کو وطن واپس جانے سے پہلے ادا کرنا ہر حاجی پر واجب ہے۔

منیٰ سے نکلنے کے بعد جو لوگ واپس جانا چاہیں وہ مکہ سے طوافِ وداع کر کے نکلیں۔
خاص حکم: طوافِ وداع حیض اور نفاس والی خواتین کو معاف ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ

طوافِ زیارت کر چکی ہوں۔ (بخاری: 1755، 1757)

نماز جنازہ کی دعا

﴿اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنَّهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ
مُدْخَلَهُ وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا
مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ﴾

”اے اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اسے معاف
فرما اور اس کی باعزت ضیافت فرما اور اس کے داخل ہونے کی جگہ (قبر) کو وسیع
فرما اور اس (کے گناہوں) کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اسے گناہوں
سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے
صاف کیا اور اسے اس گھر کے بدلے میں بہتر گھر، اس کے گھر والوں کے بدلے
میں بہتر گھر والے اور اس کی بیوی کے بدلے میں بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو
جنت میں داخل فرما اور قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے اپنی پناہ عطا
فرما۔“ (مسلم: 2232)

﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾

حج اور عمرے کو اللہ تعالیٰ کے لئے پورا کرو

(سورۃ البقرہ: 196)



Al-Noor Welfare Foundation



www.alnoorpk.com



Nighat Hashmi



Alnoor International



Nighat Hashmi



+92 334 2967255



need a bcode